سوال

(250) بیت الخلاء سے نکل کر بغیر وضو اذان کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کوئی شخص بیت الخلاء سے نکل کر بغیر وضو اذان دے سکتا ہے۔ قرآن وسنت سے رہنمائی فرمائیے۔ کیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی ایسا کیا؟ (میاں عبدالحق مقصود)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں ہے: ’كَانَ النَّبِيّ ﷺ يَذْكُرُ اللهَ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ‘ صحیح مسلم، بَابُ ذِكْرِ اللهِ تَعَالَى فِي حَالِ الْجَنَابَةِ وَغَيْرِهَا، رقم: ٣٧٣، بحواله فتح الباری: ٤٠٨/١، سنن ابن ماجه، رقم: ٣٠٢

یعنی ’’نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت اللہ کا ذکر کرتے تھے یعنی خواہ بے وضو ہوتے یا وضو سے‘‘

اور جس حدیث میں ہے کہ اذان باوضو ہونی چاہیئے، وہ ضعیف ہے۔ (إرواء الغليل: ٢٤٠/١)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ:231

محدث فتویٰ